



سوال

(404) نانی کا دودھ پینے کی وجہ سے ماموں کی بیٹی سے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہے کیا میرے لئے اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت حاصل ہوتی ہے وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی عمر کے اندر ہو اور ایک رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان کو منہ میں لیخرا اس سے دودھ پوے اور پھر اسے پھوڑ دے اور اگر وہ پھر پستان کو منہ میں لے لے اور اس سے دودھ پنا شروع کر دے تو یہ دوسرا رضعہ ہوگا لہذا اگر آپ نے اس طرح اپنی نانی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دودھ پیا ہے تو آپ اپنے ماموں کے رضائی بھائی بن گئے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخْوَتُكُمْ وَعَوَّلَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ ... سورة النساء ۲۳

”تم پر تمہاری مائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں حرام کر دی گئی ہیں۔“

اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْعَمَ بِالرِّضَاعَةِ ... سورة البقرة ۲۳۳

”اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس کیلئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔“

اور نبیؐ نے فرمایا ہے:

((ان الرضاة حرم ما حرم الولاة)) (صحیح البخاری)

”رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو ولادت سے حرام ہیں۔“

نیز حضرت عائشہؓ سے روایت ہے :

((كان فيما نزل من القرآن عشر رضعات معلومات بحرم من فم نضن بحس معلومات، فتوفي رسول الله ﷺ وهو في ما قرأ من القرآن)) (صحیح مسلم)

‘قرآن مجید میں دل معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر ان کو پانچ معلوم رضعات کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا اور رسول اللہؐ کی وفات کے وقت وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔‘

اگر آپ نے اپنی نانی کا پانچ رضعات سے کم دودھ پیا ہے یا دو سال کی عمر کے بعد پیا ہے تو پھر آپ کیلئے اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 370

محدث فتویٰ